ثُمَّ	اَنۡتُمۡ	هٰۤـؤُلَآءِ	تَقۡتُلُوۡنَ
پھر	تم	وہ لوگ	تم قتل کرتے ہو
ثُمَّ اَنۡتُمۡ هٰۤـؤُلَآءِ تَقۡتُلُوۡنَ		پھر تم ہی وہ لوگ ہو جو قتل کرتے ہو	
اَنۡفُسَكُمۡ	وَ تُخۡرِجُوۡنَ	فَرِيۡقًا	مِّنۡكُمۡ
اپنے لوگوں کو	اور تم نکالتے ہو	ایک فریق کو	**اپنے میں سے**
وَ تُخۡرِجُوۡنَ فَرِيۡقًا مِّنۡكُمۡ		اور تم اپنے میں سے ایک فریق کو نکالتے ہو	
مِّنۡ	دِيَارِهِمۡ	تَظٰهَرُوۡنَ	عَلَيۡهِمۡ
سے	ان کے گھر	تم ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو/تم پشت پناہی کرتے ہو	ان پر/ان کے خلاف
بِالۡاِثۡمِ	وَالۡعُدۡوَانِ	وَ	اِنۡ يَّاۡتُوۡكُمۡ [1]
گناہ کے ساتھ/گناہ کے ذریعہ	اور ظلم کے ساتھ	اور	اگر وہ آئیں تمہارے پاس
[1] **اِنۡ يَّاۡتُوۡ:** یہ **یأتون** تھا، فعل مضارع جمع مذکر غائب کا صیغہ۔ **اِنۡ** (حرفِ شرط) کی وجہ سے **یأتون** مجزوم ہوگیا اور اس کا نون اعرابی گر گیا۔			
اُسٰرٰى	تُفٰدُوۡهُمۡ [2]	وَهُوَ	مُحَرَّمٌ
قیدی ہو کر	تم فدیہ لے کر انہیں چھوڑ دیتے ہو	جبکہ یہ	حرام کیا گیا
[2] **تُفٰدُوۡهُمۡ:** یہ اصل میں **تُفٰدُوۡنَ** ہے یعنی "تم فدیہ لیتے ہو"			
عَلَيۡكُمۡ	اِخۡرَاجُهُمۡ	اَفَتُؤۡمِنُوۡنَ	بِبَعۡضِ
تم پر	ان کا نکالنا	پس کیا تم ایمان لاتے ہو	بعض پر
وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيۡكُمۡ اِخۡرَاجُهُمۡ		جبکہ تم پر ان کا نکالنا ہی حرام کیا گیا تھا	

الْكِتٰبِ	وَ تَكْفُرُوْنَ	بِبَعْضٍ	فَمَا
کتاب کے (حصے)	اور تم انکار کرتے ہو	بعض کا	پس کیا
جَزَآءُ	مَنْ يَّفْعَلُ	ذٰلِكَ	مِنْكُمْ
جزا	اس شخص کی جو کرے	ایسا	تم میں سے
اِلَّا	خِزْيٌ	فِي	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
سوائے	رسوائی	میں	دنیا کی زندگی/ورلی زندگی
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ[3]	يُرَدُّوْنَ	اِلٰٓى	اَشَدِّ الْعَذَابِ
اور قیامت کے دن	وہ لوٹائے جائیں گے (فعل مضارع مجہول)	طرف	سب سے زیادہ سخت عذاب
[3] يَوْمَ الْقِيٰمَةِ یہ مرکب اضافی ہے جو کہ دو اسموں کا مجموعہ ہے جس میں "کا، کے، کی" کا مفہوم ہوتا ہے۔ پہلے اسم کو مضاف اور دوسرے کو مضاف الیہ کہتے ہیں۔ مضاف الیہ مجرور ہوتا ہے یعنی اس کے آخری حرف پر کسرہ ہوتی ہے۔			
وَ مَا اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ
اور اللہ ہرگز نہیں ہے	غافل	اس سے جو	تم کرتے ہو

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ تُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ۡ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ؕ وَ اِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَ هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَ تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۶﴾

اس کے باوجود تم وہ ہو کہ اپنے ہی لوگوں کو قتل کرتے ہو اور تم اپنے میں سے ایک فریق کو اُن کی بستیوں سے نکالتے ہو۔ تم گناہ اور ظلم کے ذریعہ ان کے خلاف ایک دوسرے کی پُشت پناہی کرتے ہو اور اگر وہ قیدی ہو کر تمہارے پاس آئیں تو فدیہ لے کر اُن کو چھوڑ دیتے ہو جبکہ ان کا نکالنا ہی تم پر حرام تھا۔ پس کیا تم کتاب کے بعض حصوں پر ایمان لاتے ہو اور بعض کا انکار کرتے ہو؟۔ پس تم میں سے جو ایسا کرے اس کی جزا دنیا کی زندگی میں سخت ذلّت کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے۔ اور قیامت کے دن وہ سخت تر عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ اور اللہ اس سے غافل نہیں جو تم کرتے ہو۔